ساتواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعۃ المبارک یکم مارچ 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صنعت، تجارت سرمایہ کاری

بروز جمعتہ المبارک 25 جنوری 2019 کے ایجنڈا سے معزز ممبر کی درخواست پر زیر التواء

سوال

ضلع رحیم یار خان میں ٹیوٹا کے کالجز کی تعداد اور مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*736: سید عثمان محمود: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع رحیم یار خان میں ٹیوٹا کے کتنے کالج کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں کس کس Skill میں کہاں کہاں تک تعلیم دی جاتی ہے؟

(ج) ان کالجوں میں اس وقت کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں؟

(د) ان کالجوں میں کون کونسی مشینری یا آلات کی ضرورت ہے؟

(ہ) اس وقت ان کالجوں میں ٹیچنگ سٹاف کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(و) ان کالجوں کی کارکردگی سال 2017 اور 2018 کی بتائیں؟

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع رحیم یار خان میں ٹیوٹا کے 10 کالجز برائے طلباء و طالبات کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل (تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) ضلع رحیم یار خان کے انسٹی ٹیوٹس میں 3 سالہ کورس تین ٹیکنالوجیز میں 2 سالہ کورس 8 ٹریڈز میں، میٹرک ووکیشنل 2 سالہ، ایک سال کا کورس 11 ٹریڈز میں اور 6 ماہ کا کورس 11 ٹریڈز میں کروایا جا رہا ہے۔ ان کی تفصیل ادارہ وائز (تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) ان کالجوں میں اس وقت کل 1520 طالب علم زیر تعلیم ہیں۔ ان کی ادارہ وائز تفصیل (تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) ان کالجوں میں مختلف ٹیکنالوجیز اور ٹریڈز میں جن مشینری و آلات کی ضرورت ہے ان کی تفصیل (تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان اداروں میں ٹیچنگ سٹاف کی کل 115 اسامیاں خالی ہیں۔ ادارہ وائز تفصیل (تتمہ "ح" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(و) ان کالجوں کی کارکردگی نتائج کی بنیاد پر سال 2017 میں 90% اور سال 2018 میں 87% ہے۔ ادارہ وائز تفصیل (تتمہ "خ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2019)

رحیم یار خان: ٹیوٹا کے اداروں اور ان میں زیر تعلیم طالب علموں سے متعلقہ تفصیلات

*816: سید عثمان محمود: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان میں TEVTA کے تحت کون کون سے ادارے پر کام کر رہے ہیں؟
(ب) ان اداروں میں کون کون سی Skills میں تعلیم و مہارت دی جاتی ہے؟
(ج) ان اداروں میں کس کس شعبہ کے طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے؟
(د) کیا حکومت رحیم یار خان میں مزید ایسے ادارے کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع رحیم یار خان میں ٹیوٹا کے زیر اہتمام کل 10 ٹیکنیکل ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان کے 10 اداروں میں 34 Skills میں جو تعلیم و مہارت دی جاتی ہے اس کی تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں ٹیوٹا کے زیر اہتمام اداروں میں ٹیوٹا کی طرف سے کسی قسم کا وظیفہ نہیں دیا جاتا ہے۔

(د) ضلع رحیم یار خان میں علاقے کی ضروریات کے مطابق ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹس کا قیام کر دیا گیا ہے جو کہ مختلف شعبہ جات میں تعلیم و مہارت طلباء و طالبات کو مہیا کر رہے ہیں مزید کسی نئے ادارے کا فی الحال قیام کا ارادہ نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2019)

پنجاب کنزیومر پروٹیکشن کورٹس میں آفیسرز کی تعداد اور کنٹریکٹ کے دورانیہ سے متعلقہ تفصیلات

*938: جناب خالد محمود: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کنزیومر پروٹیکشن کورٹس پنجاب میں اس وقت کتنے آفیسرز کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں ان آفیسران کی مدت ملازمت کا دورانیہ کتنا ہے؟

(ب) کیا حکومت ان آفیسرز کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک؟

(ج) اس وقت صوبہ کے کتنے اضلاع میں کنزیومر کورٹس کام کر رہی ہیں جن اضلاع میں کنزیومر کورٹس نہیں ہیں کیا حکومت وہاں پر یہ کورٹس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کیا ان اضلاع میں ضلع وہاڑی بھی شامل ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) پنجاب میں اس وقت کنزیومر کورٹس میں 23 آفیسرز کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔

ان آفیسرز کی مدت ملازمت کا دورانیہ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	تعداد آفیسرز	تاریخ بھرتی	دورانیہ / مدت (31 دسمبر 2018 تک)
1	12	اگست 2006	12 سال 4 ماہ

2	05	جنوری 2007	11 سال
3	06	دسمبر 2016	2 سال (کنٹریکٹ کا دورانیہ 05 سال)
کل	23		

(ب) مارچ 2013 میں حکومت نے ایک Notification کی (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جسکی شق (C) کے تحت سکیل 16 اور اس سے اوپر سکیل والے ملازمین جنھیں متعلقہ سلیکشن کمیٹی نے سروس رولز کے مطابق بھرتی کیا انھیں پنجاب پبلک سروس کمیشن میں ان کی موزونیت برائے مستقل تعیناتی کیلئے بھیجا جائے گا۔

لیکن کنزیومر کورٹس کے کنٹریکٹ آفیسرز نے اس نوٹیفیکیشن کے تحت اپنا کیس برائے مستقل تعیناتی محکمہ کو ارسال نہ کیا بلکہ اس کی بجائے 3 دفعہ سمری برائے وزیر اعلیٰ پنجاب ارسال کی مگر ریگولیشن ونگ کی وجہ سے سمری ہر دفعہ مسترد ہو گئی لہذا 2014 میں کنٹریکٹ آفیسرز نے 2013 کی پالیسی لاہور ہائیکورٹ میں چیلنج کر دی جو کہ اب تک زیر التوا ہے۔

(ج) اس وقت صوبہ بھر میں 17 کنزیومر کورٹس لاہور، سیالکوٹ، ساہیوال، سرگودھا، راولپنڈی، گجرات، گوجرانوالہ، منڈی بہاؤالدین، ملتان میانوالی، رحیم یار خان، بہاولنگر، بہاولپور، فیصل آباد، بھکر، لیہ وڈی جی خان میں کام کر رہی ہیں۔ کنزیومر کورٹ ملتان ہر ماہ دوبار ضلع وہاڑی میں کیمپ آفس لگاتی ہے۔ حکومت بقیہ اضلاع میں کنزیومر کورٹس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جن میں ضلع وہاڑی بھی شامل ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 فروری 2019)

فیصل آباد میں ٹیکنیکل ایجوکیشن کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*1039: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کون کونسے ٹیکنیکل ایجوکیشن کے ادارے کس کس جگہ کس کس نام سے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں کس کس Skill میں تعلیم دی جاتی ہے؟

(ج) ان میں طالبعلموں سے فیس لی جاتی ہے تو کتنی ماہانہ لی جاتی ہے؟

(د) ان اداروں کے سال 19-2018 کے اخراجات بتائیں؟

(ہ) ان اداروں میں کون کونسی جدید مشینری کی ضرورت ہے؟

(و) کیا ان اداروں میں ٹیکسٹائل انڈسٹری اور پاور لومز سیکٹر کے ہنر میں تعلیم دی جاتی ہے؟

(ز) کیا حکومت ان اداروں کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2019 تاریخ ترسیل 8 فروری 2019)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) فیصل آباد شہر میں ٹیوٹا کے زیر انتظام ٹیکنیکل ایجوکیشن کے اداروں کی مجموعی تعداد 14 ہے جن کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) فیصل آباد شہر کے 14 اداروں میں 59 مختلف سکلز میں تعلیم و مہارت دی جاتی ہے اس کی تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)فیصل آباد شہر کے مختلف ٹیوٹا کے اداروں میں پڑھنے والے طلباء سے جو فیس لی جاتی ہے اسکی تفصیل (تتمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)فیصل آباد شہر میں واقع مختلف ٹیوٹا کے اداروں کے سال 19-2018 کے کل اخراجات مبلغ 246 ملین روپے ہیں جن میں ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں مبلغ 221 ملین روپے اور آپریشنل اخراجات کی مد میں مبلغ 25 ملین روپے ہیں۔ جس کی تفصیل (تتمہ ح) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)فیصل آباد شہر میں واقع مختلف ٹیوٹا کے اداروں میں جس جس جدید مشینری کی ضرورت ہے اسکی تفصیل (تتمہ خ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(و)فیصل آباد شہر میں واقع مختلف ٹیوٹا کے اداروں میں ٹیکسٹائل انڈسٹری اور پاور لومز سیکٹر کے متعلقہ تعلیم و تربیت کی تفصیل (تتمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز)ٹیوٹا پنجاب کی طرف سے سال 2014 سے سال 2018 تک فیصل آباد شہر میں پانچ نئے اداروں کا قیام وجود میں لایا گیا اس کے علاوہ JICA کے تعاون سے GCT (M) میں مکینیکل ٹیکنالوجی کی لیبز اور کورسز کی اپ گریڈیشن کا سلسلہ جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 28 فروری 2019 — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ یکم مارچ 2019 کو محکمہ صنعت، تجارت وسرمایہ کاری کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سید عثمان محمود	816-736
2	جناب خالد محمود	938
3	جناب محمد طاہر پرویز	1039